RAMPUR GOVT. GAZETTE

سرکاری گزٹ رامپور

بحکم کونسل آف ریجنسی ریاست رامپور

نمبر ۲۵	روز دوشنبہ بتاریخ ۲۰ جون سنہ ۱۸۹۲ عیسوی مطابق ۲۴ ذیقعدہ سنہ ۱۳۰۹ ہجری	جلد ۳

فہرست مضامین

نام مضمون	[illegible]	[illegible]	نام مضمون	[illegible]
حکم نواب جوڈیشل ممبر بہادر [illegible]	۱	[illegible]	[illegible] بصاحب [illegible]	۳
[illegible] صاحب [illegible] ممبر بہادر [illegible]	۲	[illegible]	[illegible]	۴
[illegible]	۲	[illegible]	[illegible] حکم ممبر صاحب بہادر [illegible]	۹
[illegible]	۳	۱۱	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	۱۲	[illegible]	[illegible]

حکم نواب جوڈیشل ممبر بہادر
اضافہ

۰ جون سنہ ۱۸۹۲ء

یادداشت حاکم عدالت خفیفہ بدرخواست اضافہ سید فرزند علی ناظر عدالت خفیفہ با اظہار کارکردگی وغیرہ معروضہ ملاحظہ ہو کر واضح ہوا کہ کمیٹی تعین عہدہ و مواجب منعقدہ اکتوبر سنہ ۱۸۹۱ء نے نظارت کی تنخواہ [illegible] ماہوار تجویز کی ہے لہذا دو روپیہ ماہوار اضافہ سید فرزند علی کو یکم جون سنہ ۱۸۹۲ء سے دیا جاوے۔ لیکن یہ یاد رہے کہ تجاوز کمیٹی صرف باغراض سرکاری [illegible]

اوسکی بنا پر کوئی متعلق نام نہیں ہوسکتا ہی تک وسیمن تمین سو پچ ماہوار کی کو ہے لیکن یہ حق کسی عہدہ دار کو نہیں ہے کہ وہ اسکی تکمیل پر فیصلہ کر سکے چونکہ احکام ضابطہ جاری ہوے ۔

حکم ہوا کہ

حسب ضابطہ درج گزٹ ہو ۔

حکم صاحب ریونیو ممبر بہادر
رخصت

۲۳ر جون ۱۸۹۲ع

منصرم تحصیل ٹانڈہ کو رخصت بست روز نصف تنخواہ پر دی گئی ۔ اور سید واحد علی پیشکار دوم حضور تحصیل ٹانڈہ مین کام کرینگے تنخواہ اپنی پاوینگے ۔ حضور تحصیل مین بالفعل آدمی درکار نہین ہے ۔

روبکار اجلاس صاحب پریزیڈنٹ بہادر
واقع ۱۶ر جون سنہ ۱۸۹۲ع

مفصل رپورٹ بخشی فوج نمبری ۱۲۱ مورخہ ۱۲ر جون سنہ حال دربارہ واپسی تنخواہ ماہ اپریل سنہ حال یافتنی اشفاق حسین مدرس گنگاپور تحصیل شاہ آباد ملاحظہ ہوئی ۔ تمامی رپورٹ اور جواب خط تحصیلدار شاہ آباد مورخہ ۸ر جون سنہ حال سے تحصیل شاہ آباد کا صریح قصور غفلت ظاہر اور بالکل خلاف ضابطہ یہ کارروائی ہوئی ہے سب سے بری اور بدتر یہ کارروائی ہے کہ مدرس کے فرضی دستخط قبض الوصول پر کرکے دیے گئے اور اوسکو تنخواہ مدی گئی اور یادداشت دستخطی نائب تحصیلدار مین

لکھا گیا کہ تقسیم کے واسطے کوئی رقم باقی نہیں ہے یہ سب غبن کا ہوئی حالانکہ یہ تنخواہ تحصیل مین موجود تھی چند روز بعد تحریر ۸ر جون سنہ تحصیلدار نے پاس بخشی فوج بھیجی ہے لہذا ۔

۱ ۔ تحصیلدار و نائب تحصیلدار سے اس غفلت مین انکا ناخوشی کیا جاے ۔

۲ ۔ سیاہہ نویس تحصیل پر اس فرضی کارروائی اور خلاف ضابطہ عملدرآمد کی وجہ سے ایک روپیہ جرمانہ ہو ۔

۳ ۔ پہر یافتنی مدرس گنگاپور فوراً اوسکو دئے جاوین ۔

حکم ہوا کہ

احکام ضابطہ جاری ہون تحصیلدار یہ جرمانہ نقد پاس مشفع احمد کے بھیجدین ۔ یہ روبکار اطلاعاً درج گزٹ ہو اصل کاغذات بخشیگری کو واپس ہون ۔

حکم صاحب سپرنٹنڈنٹ بہادر دربارہ ممانعت چلنے گاڑی و چھکڑہ وغیرہ سڑک لکھی پر ۔
واقع ۱۴ر جون سنہ ۱۸۹۲ع

رپورٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس ملاحظہ ہوئی ۔ لکھی کی سڑک پر گاڑی و چھکڑہ وغیرہ چلنے کی ممانعت ہے اور برابر اب تک دستور جاری ہے کہ اگر کبھی ڈبہ بیل گاڑی چلتی ہے تو پولس گرفتار کرتی ہے اور بعد چالان بعدالت ثبوت عدالت سے سزا مناسب تجویز ہوتی ہے اب بہی یہ عملدرآمد رکھا جاویگا سپرنٹنڈنٹ صاحب پولس مطلع ہون ایک نقل اس حکم کی درج گزٹ ہو ۔

حکم صاحب سپرنٹنڈنٹ بہادر بمقدمہ مفروری نظر علی شاہ
ملزم دفعہ ۳۷۶ علت زنا بالجبر مسماۃ سکینہ
واقع ۱۳ جون ۱۸۹۲ء

رپورٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس ملاحظہ ہوئی۔ شامل مثل متعلقہ ہو۔ اور گزٹ میں شائع کردیا جاوے کہ مسمی نظر علی شاہ غیر مفرور جسکا اشتہار تعدادی ... روپیہ مشتہر ہوا تھا وہ گرفتار ہوگیا اب کسی تلاش کی ضرورت نہیں ہے۔

روبکار اجلاس نواب جوڈیشل ممبر بہادر واقع ۹ جون ۱۸۹۲ء

بموجب منشی صاحب عدالت دیوانی مع عرضی عمال دیوانی پیش ہو کر ملاحظہ ہوئی۔ منشی انعام اللہ سررشتہ دار اسوقت تیس روپیہ پاتے ہیں کمیٹی تعین عہدہ مولوی صاحب منعقدہ اکتوبر ۱۸۹۱ء نے تیس روپیہ تجویز کیے تھے۔ محمد یار خان ناظر کو بارہ روپیہ ملتی ہیں اور کمیٹی نے ... تجویز کیے تھے۔ محمد رضا خان نائب ناظر کو آٹھ روپیہ ملتی ہیں اور کمیٹی نے دس روپیہ تجویز کیے تھے۔ لہذا حسب ارشاد منشی صاحب عدالت دیوانی یکم جون ۱۸۹۲ء سے منشی انعام اللہ سررشتہ دار کو چار روپیہ ماہوار۔ اور محمد یار خان ناظر کو مبلغ دو روپیہ ماہوار۔ اور محمد رضا خان نائب ناظر کو ایک روپیہ ماہوار ترقی دیجاوے۔ واضح ہو کہ تجاویز کمیٹی صرف بغرض اجلاس ہیں۔ ان سے کوئی حق استحقاق قائم نہیں ہوتی۔ گو اسپر تجاویز کمیٹی میں کی ہے مگر کسی عہدہ دار کو اسکی تکمیل پر اصرار کا حق حاصل نہیں ہے۔ ترقیات ہمیشہ سلسلہ خوشنودی حکام و عمدگی کام ہوتا ہے۔ اور یہی طریقہ ہے

اسکی بابت مراتب کا گزرنا اور تواتر تحریک کچھ معتبر نہیں ہے۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا مندرج گزٹ ہو۔ فقط

روبکار اجلاس ایضاً واقع ۱۴ جون ۱۸۹۲ء

۱۳ جون ۱۸۹۲ء کو جو روبکار بطور دستور العمل کارروائی کمیٹی پنچایتی سود اس اجلاس سے جاری کیا گیا تھا اور جو گزٹ نمبر ۲۵ مطبوعہ ۲۳ ماہ مذکور میں شائع ہو چکا ہے اسکی دفعہ ۱۱ میں لکھا گیا ہے کہ "بنا بر انکے فیصلہ جلسہ معمولی عذرات پر اپیل قابل سماعت نہوگا لیکن مخصوص قانونی عذرات پر برخواستگی بطور اپیل اجلاس جوڈیشلی میں گزرینگی جسکو یہ اجلاس باقتضائے رائے خود بالخود فیصل کریگا یا بہ تفویض کی جانب اسسٹنٹ ممبران کونسل فیصل کرائیگا"

اسوقت یہ قاعدہ اس واسطے مقرر کیا گیا تھا کہ عدالت مرافعہ اسوقت وقتی حاکم رکھتی برو ضابطہ ایسا اپیل ابتدائی دائر اور فیصل ہوتا مناسب تھا شرعی باجواری کے لحاظ سے مقدمات سود کی سماعت نکرتے تھے اب اسکی ضرورت نہیں رہی کہ ایک درجہ چھوڑ کر اس اجلاس میں بخط مستقیم اپیل ابتدائی دائر کیا جاوے۔ لہذا تجویزاً

حکم دیا جاتا ہے کہ

آئندہ بنا بر انکے فیصلہ جلسہ پنچایتی سود (لیکن مخصوص قانونی عذرات پر) مرافعہ اول صاحب جج دیوانی کے اجلاس میں ہوا کریگا۔ ایک نقل اس روبکار کی اجلاس صاحب جج موصوف و جلسہ پنچایتی سود میں بھیجی جاوے اور ایک بطور ضمیمہ ترمیمی روبکار ۱۳ جون ۱۸۹۲ء بغرض آگہی عام درج گزٹ ہونیکو مطبع میں بھیجی جاوے۔

روبکار اجلاس ایضاً واقع ۷ ر جون ۱۸۹۲ء

سرکار کو ریاست سکے حسب رپورٹ تحصیلات ایک ایک فہرست ایسی مطلوب ہے جسمین صحیح تعداد کل انکی مساجد و زیارات موجودہ کی درج ہو اور یہ بھی کہ اونمین سے مسجدین کسقدر سرکاری ہین اور کسقدر دیگر شخص اس کی خواہی ہوئی۔ نیز یہ بھی تصحیح کہ اس سال کتنی مسجدوں اور زیارتوں کی مرمت تاریخ طیاری فہرست سرکار سے ہو چکی اور مجموعہ مقدار مصارف کیا ہوئی۔ یہ بھی معلوم ہونا چاہیے کہ اب کتنی مسجدین و زیارتین حسب ذیل مرمت ہونیکے لائق کہاں کہاں ہین لہذا۔

حکم ہوا کہ

حسب تصحیح صدر احکام بنام کمیٹی مرمت مساجد و زیارات شہر و تحصیلداران محالات کے جاری ہو کر یہ فہرست صحیح ہر جگہ کی وہان سے متعلق منگوائی جاوے۔ ایک نقل اس روبکار کی بغرض اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو فقط

روبکار اجلاس ایضاً واقع ۱۵ ر جون ۱۸۹۲ء

آج کاغذات بندوبست موضعات اعظم نگر چوپڑہ چوپور سولکھپور وغیرہ پرگنہ سنبھل و بلاری پیش ہوئے واضح ہوا کہ بندوبست دیہات مین اول تیاری نقشجات پنجسالہ یا دہ سالہ بقید تعداد رقبہ اراضی و قطعہ و کشت بیگہہ کی وغیرہ ضرور ہے جس سے ہر ایک شخص کو معلوم ہو کہ اس موضع کی حیثیت اس قسم کی ہے اگر کوشش کیجاوے گی تو آباد ہو جاویگا اور بیشی ہوگی اور دوسرے نقشجات مطبع ہو کر تعین تاریخ اور منادی ہونا بھی مناسب ہے۔

لہذا حکم ہوا کہ

منصرم تحویلدار اول نقشجات دہ سالہ یا پنجسالہ معرفت رسالدار مرتب کر کر طبع کرالین اور تاریخ نیلام کی ۲۹ جون ۱۸۹۲ء وقت دس بجے دن کے بمقام مہمانخانہ مقرر کیجاوے اور رسالدار صدر سکے نام پروانہ جاری ہو کہ وہ دس روز قبل تاریخ تعین نیلام سے منادی کرا دین سر رشتہ ممبران اور نائب سر رشتہ دار اوسکے مطابق نوٹس اور رسالدار صدر کو اطلاع دیجاوے اور بغرض اطلاع خاص و عام یہ روبکار درج گزٹ ہو۔

حکم جناب صاحب بہادر جنرل اسسٹنٹ صاحب پریذیڈنٹ بہادر واقع ۱۵ ر جون ۱۸۹۲ء

درخواست منظور ہے گزٹ مین یہ مضمون درج کرا دیا جاوے اور آئندہ محکمہ جرنیلی سے اگر خلاف اسکے کوئی عملدرآمد کریگا تو اوس پر مقدمہ اسلحہ ناجائز رکھنے کا قائم ہو کر فوجداری سے ...

دستخط ...

غریب پرور سلامت

جناب عالی بعد تسلیم کے عرض یہ ہے کہ

سرکار کو جو اسلحہ سلاح خانہ سے دلائے جاتے ہے جب کبھی اونمین سے کوئی ہتھیار ٹوٹ یا موقوف ہو جاتا تھا تو وہ ہتھیار اہل سلاح خانہ خود بدل کر دیتے تھے اب اس قاعدہ کی پوری پابندی نہیں ہوتی ... تلف ہو جانیکا اندیشہ تھا لہذا افواج کی بابت حضور مین ... یہ انتظام کرا دیا گیا کہ ہر ایک حصہ فوج میں موافق نقول منظور شدہ اسلحہ رہا کرین اور ایک فہرست اونکی افسر متعلقہ کے پاس ...

اور ایک فہرست سلاح خانہ جس کے مطابق اوسکی تعمیل ہوگی ہر ایک
فوج کے زمرہ کے افسر کو ذمہ دار کر دیا گیا ہے اندیشہ تلف ہونے
اسلحہ کا جاتا رہا الا تحصیلات و تھانہ جات و دیگر سپاہیان آبکاری
وغیرہ و ملازمان متفرقات وغیرہ کو جو اسلحہ دئے گئے ہین اونکی بابتہ کوئی
نگرانی نہین ہوتی اگر کسیکو عارضی دئے جاتے ہین تو وہ بعد میعاد واپس
نہین آتے اور جو شخص فوت ہو جاتا ہے یا موقوف ہو جاتا ہے
اوسکی بابتہ بھی یہی شکل ہے اس صورت مین ایسے لوگونکی بابتہ بھی
انتظام ضرور ہے تاکہ اسلحہ تلف ہونیکا اندیشہ جاتا رہے مفتی عبد الرحیم خان
منصرم سابق کتب خانہ کے پاس جو اسلحہ تھے ایک سال کا عرصہ ہوا
کہ اونکا انتقال ہو گیا عارضی طور پر دئے گئے اسلحہ نہ داخل ہو سکے
اب خبر پائی گئی تحقیق کیا گیا تو اونکے مکان پر اسلحہ ملے لیکن
وہ منکر اگر داخل کرائنگے منصرم محتاج خانہ مین ایک بندوق عارضی
طور پر دئے گئے تھے اوسکا بھی نہ داخل ہونا پایا گیا
منصرم محتاج خانہ کو لکھکر وہ بھی داخل کرائی گئی مناسب ہے کہ گشتی کیجئے
کوئی حکم عام جاری ہوگا پر پورا انتظام اسکا دشوار معلوم ہوتا ہے بنا بریں
کہ ہر ایک جگہ کے واسطے افسر ہر زمرہ کو واسطے نگرانی داخل ہونے ایسے اسلحہ کے
عام طور پر ذمہ دار کیا جاوے اور تنبیہاً یہ بھی منظور فرمایا جاوے کہ جو کوئی
ایسے اسلحہ داخل نہین کریگا اور اپنے پاس رکھیگا اوسپر ناجائز اسلحہ رکھنے کا
جرم قائم ہو کر فوجداری سپرد کیا جاویگا اور وہان سے اوسکو سزا ہوگی ایسی حالت مین
غالباً انتظام پورا پورا آئندہ رہیگا اور بلا منظوری پھر کوئی اسلحہ اپنے پاس
نہ رکھیگا امیدوار ہون کہ منظوری درخواست ہذا و واسطے اطلاع عام کے
یہ بعد منظوری گزٹ کرا دیا جاوے آئندہ سے [illegible] یاد داشت [illegible]
[illegible] محتاج خانہ [illegible]

وغیرہ وغیرہ سب لوگون کی نسبت یہ مشتہر کیا جانا چاہیئے کہ جس کسی کے پاس
یا اون ماتحتون کے پاس ایسے اسلحہ ہون کہ جو قابل داخل سلاح خانہ کے ہون
وہ پندرہ دن کے اندر سب لوگ داخل کرا دین بعد ایسے میعاد کے اگر کوئی
داخل نہ کرے تو قابل مواخذہ سمجھا جاوے ۔ زیادہ حد ادب فقط

[illegible]

روبکار اجلاس نواب جوڈیشل ممبر بہادر واقع ۱۷ جون ۱۸۹۲ء

بمقدمہ

ملاحظہ نقشہ سہ ماہی اجرائے ڈگری عدالت ہائے دیوانی ریاست رامپور بابت ابتدای جنوری لغایت مارچ ۱۸۹۲ء

آج صاحب جوڈیشل سکرٹری نے نقشہ مصرحہ صدر پیش کیا جسکے ملاحظہ سے واضح ہے کہ اس سہ ماہی مین عدالت دیوانی شہر مین [illegible] مقدمات جسمین سے [illegible] زیر نقشہ کے باقی [illegible] و دیگر قسم کے [illegible] مقدمات زیر تجویز [illegible] دین مہر کے اور باقی [illegible] و دیگر دیونکے ایک کروڑ [illegible] ہزار [illegible] روپیہ چار آنہ ۹ پائی [illegible] ہزار اشرفی وصول طلب تھی جسمین ایک کروڑ [illegible] روپیہ [illegible] ہزار اشرفی بابت دین مہر بقیہ [illegible] دیگر دیون کا تھا [illegible] رقم وصول شدہ مین سے [illegible] مدیونسے [illegible] بلا قرقی جائداد اور [illegible] مدیونسے [illegible] بعد اجرا حکمنامہ بذریعہ قرقی اور [illegible] مدیونسے [illegible] بذریعہ نیلام جائداد منقولہ اور [illegible] مدیونسے [illegible] بذریعہ نیلام جائداد غیر منقولہ اور [illegible] مدیونسے [illegible] بذرائع دیگر وصول ہوا کارروائی وصول زر ڈگریات جو سوائے دین مہر کے منجملہ [illegible] کے [illegible] اور بحساب وسط فی ہزار [illegible] ہے منجملہ [illegible] مقدمات کے [illegible] کی تکمیل ہوئی بتفصیل و بلا قرقی [illegible] عدم پیروی وغیرہ مین خارج ہوئی [illegible] زیر تکمیل رہے —

منجملہ [illegible] سوالات تکمیل شدہ کے [illegible] مین عذرداریان بحیثیت قرقی وغیرہ کی پیش ہوئی اونمین [illegible] نا منظور اور [illegible] مین کوئی اور حکم ہوا دو زیر تجویز رہین جس سے ثابت ہے کہ بحساب فیصدی تقریبا [illegible] سوالات مین عذرداریان پیش ہوئین۔

عدالت خفیفہ نے منجملہ [illegible] رقم وصول طلب کے [illegible] وصول کیا جسکا اوسط بحساب فی ہزار [illegible] ہے۔ یہان [illegible] سوالات تکمیل شدہ مین [illegible] عذرداریان پیش ہوئین جسکا اوسط بحساب فیصدی تقریبا [illegible] جو بمقابلہ عدالت دیوانی زیادہ ہے

عدالت ہائے متعلقات مین سب سے زیادہ تحصیل شاہ آباد اور سب سے کم تحصیل ملک اور منصفی سوار مین کچھ وصول نہین ہوا [illegible]

حکم ہوا کہ

ایک نقل اسکی صدر گو بھیجا جاوے بطبع سہ کار یکو بنا بر اطلاع عام و اندراج گزٹ مرسل ہو نقل دوم شریک فائل بکٹ اول دفتر مین رہے

[illegible]

نقشہ سہ ماہی متضمن علم نتائج درخواستہائے اجرائے ڈگری و تعمیل مقدمات اجرائے ڈگری عدالتہائے دیوانی ریاست ... من ابتدا جنوری لغایت مارچ سنہ ۹۲ع

نمبر شمار	نام عدالت	تعداد مقدمات قابل تجزیہ و انفصال	مجموعہ تعداد مقدمات خانہ ۳ کسقدر مقدمات از ابتدائی	تعداد ذرہ ڈگری تعمیل طلب خانہ ۳	مقدمات تعمیل شدہ — بعد تعمیل — تعمیل کامل	بعض تعمیل	میزان خانہ ۶ و ۷	بلا مبیحات تعمیل					میزان مقدمات خانہ ۸ و ۱۳	باقی		مقدمات عذرداری						تصریح تعمیل مقدمات خانہ ۸ — وصول بلا قرقی										میزان		کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱ … ۳۳	۳۴	
۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۵	[illegible]	۵	[illegible]	۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲۳	[illegible]	۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۳	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۳	[illegible]	۳	[illegible]	.	.	.	.	[illegible]	[illegible]	
۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۹	[illegible]	۱۸	[illegible]	۲	[illegible]	.	.	[illegible]	[illegible]	
۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	۱۰	[illegible]	.	.	.	.	.	.	[illegible]	[illegible]	
۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	[illegible]	.	.	.	.	.	[illegible]	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	۱	[illegible]	.	.	.	.	[illegible]	[illegible]	
۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	.	.	.	.	.	.	[illegible]	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	.	
۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	.	.	.	.	[illegible]	.	[illegible]	.	.	.	.	.	.	.	.	۲	[illegible]	.	.	.	.	.	.	[illegible]	[illegible]	
۱۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
میزان	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۸۱	[illegible]	۳۱	[illegible]	۴	[illegible]	۱۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

ضمیمہ گزٹ رامپور ۲۲ جون ۱۸۹۲ء
مطبوعہ ۲۲ جون ۱۸۹۲ء

نقشہ بارش ریاست رامپور من ابتدای ۱۲ لغایت ۱۸ جون ۱۸۹۲ء

تاریخ بدن	شہر رامپور		تحصیل بلاسپور		تحصیل شاہ آباد		تحصیل سوار		تحصیل ملک		ٹانڈہ	
	تعداد خط	افزون	تعداد خط	افزون	تعداد خط	افزون	تعداد خط	افزون	تعداد خط	افزون	تعداد خط	افزون
۱۲؍جون ۱۸۹۲ء روز اتوار	۰	۲۳	۰	۵۱	۰	۱۹	۰	۳۶	۰	۲۳	۰	نقشہ نہیں آیا
۱۳؍جون روز پیر	۰	۲۳	۰	۵۱	۰	۱۹	۰	نقشہ نہیں آیا	۰	نقشہ نہیں آیا	۰	″
۱۴؍جون روز منگل	۰	۲۳	۰	۵۱	۰	۱۹	۰	″	۰	″	۰	″
۱۵؍جون روز بدھ	۰	۲۳	۰	۵۱	۰	۱۹	۰	″	۰	″	۰	″
۱۶؍جون روز پنجشنبہ	۰	۲۳	۰	نقشہ نہیں آیا	۰	نقشہ نہیں آیا	۰	″	۰	″	۰	″
۱۷؍جون روز جمعہ	۰	۲۳	۰	″	۰	″	۰	″	۰	″	۰	″
۱۸؍جون روز شنبہ	۰	۲۳	۰	″	۰	″	۰	″	۰	″	۰	″

نقشہ حیات و ممات متعلقہ ریاست رامپور من ابتدای ۱۴ لغایت ۲۰ جون ۱۸۹۲ء

نام مقام	تفصیل پیدائش							تفصیل فوتے										تفصیل امراض					کیفیت
	مرد		عورت		میزان	تفصیل حسب مذہب		ایک سال سے کم		۱ سال سے ۱۲ سال تک		۱۲ سال سے زیادہ		میزان		تفصیل مذہب							
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
شہر رامپور	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	نقشہ نہیں آیا
قصبہ تحصیل	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰		۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	″
شاہ آباد	۱	۳	۱	۳	۹	۲	۷	۵	۱	۱	۰	۲	۱	۸	۲	۱	۹	۰	۰	۴	۶	۱۰	۰
ملک	۳	۹	۱	۷	۲۱	۵	۱۶	۵	۹	۲	۰	۳	۱۳	۲۰	۲۲	۱۲	۳۴	۲۵	۰	۰	۱۸	۳۲	۰
سوار	۷	۵	۳	۲	۲۰	۱۱	۹	۱۰	۲	۲	۳	۷	-	۱۹	۵	۱۳	۱۳	۲	۳	۲۰	۰	۲۴	۰
بلاسپور	۷	۶	۳	۵	۲۱	۱۰	۱۱	۷	۳	۹	۳	۱۴	۱۰	۳۱	۱۶	۱۲	۳۴	۸	۶	۰	۳۴	۴۸	۰
ٹانڈہ	۲	۴	۲	۲	۱۰	۳	۷	۰	۰	۰	۰	۲	۲	۳	۲	۴	-	-	۰	۰	۴	۴	۰
میزان	۲۱	۲۰	۱۱	۴۲	۸۱	۳۲	۴۹	۲۶	۱۵	۱۳	۷	۴۰	۲۸	۸۰	۸۹	۳۸	۹	۴۴	۹	۲۳	۶۱	۱۳۹	۰

نقشہ نرخ اجناس متعلقہ ریاست رامپور من ابتدا ۱۴ لغایت ۲۰ جون ۱۸۹۲ء

نام جنس	حضور تحصیل	شاہ آباد	ملک	سوار	بلاسپور	ٹانڈہ	کیفیت
گندم	۱۳ ار	۱۲ ار	۰	۱۵ ار	۱۲ ار	۱۴ ار	نقشہ تحصیل ملک سے نہیں آیا
نخود خالص	۱۶ ار	۱۸ ار	۰	۱۹ ار	۱۹ ار	۱۸ ار	
نخود گندم آمیز	۱۸ ار	۱۹ ار	۰	۲۱ ار	۲۱ ار	۲۰ ار	
کمسہ	۲۰ ار	۰	۰	۲۲ ار	۲۲ ار	۰	
ماش	۱۴ ار	۱۴ ار	۰	۱۴ ار	۱۲ ار	۱۴ ار	
مونگ	۱۳ ار	۱۴ ار	۰	۱۲ ار	۱۴ ار	۱۴ ار	
مکا	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
جنی	۲۵ ار	۲۲ ار	۰	۲۵ ار	۲۵ ار	۲۳ ار	
کوجنی	۰	۱۶ ار	۰	۲۰ ار	۲۰ ار	۲۰ ار	
عدس	۲۱ ار	۲۰ ار	۰	۲۵ ار	۲۳ ار	۳۰ ار	
ارہر	۲۳ ار	۲۰ ار	۰	۲۵ ار	۲۳ ار	۲۰ ار	
برنج	۰	۹ ار	۰	۱۰ ار	۱۰ ار	۱۰ ار	
روغن زرد	[illegible] ار	[illegible] ار	۰	۱ ار	۱ ار	[illegible] ار	
روغن سیاہ	۳ ار	۳ ار	۰	۳ ار	۳ ار	۳ ار	
روغن [illegible]	۰	۲ ار	۰	۲ ار	۲ ار	۱۰ ار	
شکر [illegible]	۷ ار	۷ ار	۰	۸ ار	۷ ار	۸ ار	
نمک [illegible]	۰	۶ ار	۰	۷ ار	۶ ار	۷ ار	
قند سیاہ	۱۰ ار	۱۰ ار	۰	۹ ار	۱۰ ار	۹ ار	

حسب الحکم صاحب پریزیڈنٹ بہادر

اشتہار قابل نیلام مویشی خانہ شہر خاص

نمبر شمار	نمبر رجسٹر	قسم مویشی	رنگ	عمر	سینگ	نشان و داغ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	کیفیت
۱	۱۰۳	بھینس	کالی چاندنہ	جوان	۱۰ سے	درمیانہ جھنی	سوزری خورد	اوسط [illegible]	سید [illegible] کان [illegible]	[illegible]	سکندر خان [illegible] ولد [illegible] خان	۲۰ جون ۱۸۹۲ [illegible] شب	۲۲ جون ۱۸۹۲	اوپر دروازہ کوتوالی کے نیلام ہوگا۔